امت مسلمہ کے تنزل کے اسباب اور ترقی کی تجاویز

امت مسلمہ کے مسائل:

امت مسلمہ عروج و بلندی اور عظمت کے میناروں پر فائز تھی لیکن آہستہ آہستہ یہ پستی کی طرف آتی چلی گئی ہے امت مسلمہ کا وقار آہستہ آہستہ ختم ہوتا جارہا ہے

تنزل کے اسباب:

1۔ حکام کی نااہلی:

مسلمانوں کے زوال کی سب سے بڑی وجہ نااہل حکام ہیں اموی عباسی اور عثمانی خلفاء میں سے چند ایک قابل اور باصلاحیت تھے اور ان کے ادوار میں عالم اسلام کو ترقی حاصل ہوئی۔ لیکن بہت سے حکام نااہل تھے تاہم تنزل ہی تنزل ہوتا گیا۔

2۔ عیش پرستی:

عوام اور حکام ہر دور میں عیش پرستی کا رجحان غالب آرہا ہے۔ خصوصاً عباسی دور کے آخری خلفاء اور عثمانی خلفاء کی اکثریت عیش پرست تھی۔ عیش پرستی کے اس رجحان نے امت مسلمہ کی توجہ ترقی سے ہٹا دی۔

3۔ مادیت پسندی:

عیش پرستی کے ساتھ ساتھ مادیت پسندی کا رجحان بھی بڑھ رہا تھا۔ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ وہ دولت کی دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جائے۔

DATE:

4. غداری:

امت مسلمہ کو تقریباً ہر دور میں میر جعفر اور میر صادق جیسے
افراد سے واسطہ پڑا ہے۔ تقریباً ہر دور میں ان جیسے
لوگوں نے غداری کی ہے

5. اندرونی بغاوتیں:

بہت سے خلفاء کو بغاوتوں کا بھی سامنا کرنا پڑا اور موجودہ
دور میں بھی یہی سب چل رہا ہے۔

6. بے جا رسوم و رواج

بے جا رسوم و رواج ہر دور میں امت مسلمہ کے
زوال کا سبب رہے ہیں۔ امت مسلمہ دین سے
دور ہو کر ان رسومات کی تاکید کرتی ہے

7. عہدے کا لالچ:

عہدے کا لالچ بھی مسلمانوں کے زوال کی بڑی وجہ رہا
ہے اس کی بہت بڑی مثال فلسطین اور اسرائیل
میں ہونے والے معاملات ہے۔ صرف عہدہ بچانے
کی خاطر تمام مسلمان حکمران خاموشی سے ظلم ہوتے
دیکھ رہے ہیں۔

8. فرقہ پرستی:

فرقہ پرستی موجودہ دور میں مسلمانوں کے رسوا ہونے
کی ایک بہت بڑی وجہ ہے مسلمان دین اور اسلام
کو چھوڑ کر اپنی مرضی کے فرقوں کو اختیار کیے
ہوئے ہیں۔

M T W T F S DATE:

ترقی کی تجاویز:

1۔ اہل اور باصلاحیت افراد کو حکومت کے لیے منتخب کیا جائے۔

2۔ خواہشات نفسانیہ پر کنٹرول کے درس کو عام کیا جائے

3۔ جذبہ اخوت کو اجاگر کیا جائے

4۔ اندرونی و بیرونی سازشوں سے عوام کو آگاہ کیا جائے۔

5۔ توحید و سنت کی اشاعت کو بھرپور کیا جائے

6۔ تعلیمات اسلامیہ کو عام کیا جائے

7۔ اتحاد عالم اسلام کا درس عام کیا جائے

8۔ عوام کو روحانی اقدار کی طرف مائل کیا جائے۔

9۔ اتحاد عالم اسلام کا درس عام کیا جائے۔

10۔ غلط نظریات کی نشاندہی کی جائے۔